سانحۂ لال مسجد اور وفاق المدارس کا موقف

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک خصوصی وہنگامی اجلاس بسلسلہ "سانحہ لال مسجد وجامعہ حفصہ" اسلام آباد" مورخہ ۲۵ رجمادی الاخریٰ ۱۴۲۸ھ مطابق ۱۱ رجولائی ۲۰۰۷ء بوقت ۰۰: ۹ بجے صبح جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوا جس میں درج ذیل اراکین عاملہ وفاق اور دیگر شخصیات نے شرکت فرمائی۔

نمبر شمار	نام	عہدہ
۱	حضرت مولانا سلیم اللہ خان مہتمم جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی نمبر ۲۵	صدر
۲	حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	نائب صدر
۳	حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری، مہتمم جامعہ خیر المدارس اورنگ زیب روڈ ملتان	ناظم اعلیٰ
۴	حضرت مولانا قاضی عبدالرشید، مہتمم جامعہ فاروقیہ دھمیال روڈ راولپنڈی	ناظم
۵	حضرت مولانا انوار الحق، نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ	رکن
۵	حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، صدر جامعہ دار العلوم کراچی نمبر ۱۴	رکن
۷	حضرت مولانا زرولی خان، صدر جامعہ احسن العلوم گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی	رکن
۸	حضرت مولانا مفتی طیب، مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ گلشن امداد ستیانہ روڈ فیصل آباد	رکن
۹	حضرت مولانا عبدالمجید، مہتمم مدرسہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک سرور شہید ضلع مظفر گڑھ	رکن
۱۰	حضرت مولانا مفتی طاہر مسعود، مہتمم جامعہ مفتاح العلوم چوک سٹیلائٹ ٹاؤن سرگودھا	رکن
۱۱	حضرت مولانا کفایت اللہ، مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن (للبنات) ترنگڑی پائیں ضلع مانسہرہ	رکن
۱۲	حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف مہتمم دار العلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفر آباد	رکن
۱۳	حضرت مولانا سعید یوسف، مہتمم جامعہ تعلیم القرآن پلندری ضلع پونچھ (آزاد کشمیر)	رکن

۱۴	حضرت مولانا زاہد الراشدی، شیخ الحدیث جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ	رکن
۱۵	حضرت مولانا امداد اللہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی	مندوب
۱۶	حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی نمبر۴، کراچی	مندوب
۱۷	حضرت مولانا مفتی محمد، جامعۃ الرشید کراچی	مندوب
۱۸	حضرت مولانا محمد اکرم کاشمیری، جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور	مندوب
۱۹	حضرت مولانا اسعد عبید، جامعہ اشرفیہ فیروز پور روڈ لاہور	مندوب
۲۰	حضرت مولانا ظہور احمد علوی جامعہ محمدیہ چائنا چوک اسلام آباد	مندوب
۲۱	حضرت مولانا نذیر فاروقی، اسلام آباد	مندوب
۲۲	حضرت مولانا قاری سعید الرحمن، راولپنڈی	مندوب

اجلاس میں درج ذیل فیصلے اتفاق رائے سے کیے گئے:

یہ ہنگامی اجلاس اسلام آباد کی مسجد اور جامعہ حفصہ کے خلاف حکومت کے مسلح آپریشن کی شدید مذمت کرتا ہے جس کے نتیجے میں مولانا عبدالرشید غازی اور ان کی والدہ محترمہ اور دیگر سیکڑوں افراد شہید ہوگئے ہیں۔

یہ اجلاس اس آپریشن کے دوران جاں بحق ہونے والے تمام افراد کی المناک موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت کے لیے دعا گو ہے اور ان کے اہل خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ یہ سمجھتی ہے کہ وفاق المدارس نے اس تنازعہ کے آغاز پر جس موقف کا اظہار کیا تھا، وقت نے اسے درست ثابت کر دیا ہے، وفاق نے یہ واضح کر دیا تھا کہ یہ مسئلہ مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعہ حل کیا جانا ضروری ہے اور کسی فریق کی طرف سے بھی طاقت کے استعمال اور تشدد کا رویہ غلط ہے، جو بہت سے شہریوں کی جانوں کے ضیاع کا باعث بن سکتا ہے، انتہائی افسوس کی بات ہے کہ وفاق المدارس کی اس اپیل پر کسی فریق نے بھی توجہ نہیں دی اور دونوں طرف سے اسلحہ اور طاقت کے بے جا استعمال اور پوری قوم کو کرب والم کے ایک نئے دور میں داخل کر دیا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ کے رہنماؤں نے اس بحران کے پرامن حل اور سینکڑوں افراد بالخصوص طالبات اور بچوں کی جانیں بچانے کے لیے آٹھ جولائی کو جس مصالحتی عمل کا آغاز کیا، تھا اسے آخری مرحلے میں اچانک ناکام بنا دیا گیا، جو اس المیے کا سب سے زیادہ افسوس ناک پہلو ہے اور مجلس عاملہ کی رائے ہے کہ صدر پرویز مشرف اس آپریشن کا قطعی فیصلہ کئی روز پہلے کر چکے تھے، جس کا انہوں نے بلوچستان میں انتہائی رعونت آمیز انداز میں اعلان کر دیا تھا کہ لال مسجد

والے باہر آ جائیں، ورنہ مار دیے جائیں گے، حالات کا تسلسل بتاتا ہے کہ اس دھمکی کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وفاق المدارس کی مصالحتی کوششوں کو آخری مرحلے میں جب کہ کم وبیش تمام امور پر فریقین میں اتفاق رائے ہو چکا تھا، سبوتاژ کر دیا گیا، جس کی ذمہ داری سب سے زیادہ صدر مشرف پر عائد ہوتی ہے۔

وفاق المدارس کی مجلس عاملہ سمجھتی ہے کہ یہ صورت حال ملک میں اسلامی نظام کے نفاذ میں مسلسل تاخیر، فحاشی کے فروغ، حدود شرعیہ میں غیر شرعی ترامیم، اسلام آباد میں مساجد کو گرائے جانے اور دینی اقدار وشعائر کے بارے میں حکومت کے منفی اقدامات کے ردعمل کے طور پر پیدا ہوئی ہے۔ اس لیے حکومت کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ وہ ان اسباب وعوامل کی طرف توجہ دے اور اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرتے ہوئے ملک میں اسلامی نفاذ کے علمی نفاذ، فحاشی کے سدباب اور اسلام آباد میں گرائی جانے والی مساجد کی فوری دوبارہ تعمیر کا اہتمام کرے۔

میڈیا کے اکثر حلقوں کے اس طرز عمل پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ لال مسجد کے آپریشن کے دوران تصویر کا صرف ایک رخ پیش کیا گیا ہے اور حالات کے معروضی تناظر کو سامنے لانے کی بجائے صدر پرویز مشرف کی اس فرمائش پر عمل کیا جا رہا ہے کہ اگر میڈیا لاشیں نہ دکھانے کا یقین دلائے تو وہ لال مسجد کے خلاف آپریشن کے لیے تیار ہیں، اس سلسلے میں ہماری شکایت اور تشویش کو بجا سمجھنا چاہیے کہ بدامنی کے واقعات کے مقابلے میں اسلام آباد کے سانحے کے بارے میں میڈیا کے طرز عمل کو دیکھ کر بخوبی اندازہ ہوا۔

یہ اجلاس میڈیا کے ذمہ دار حضرات کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داری کا لحاظ رکھیں اور کسی ایک شخصیت کو خوش کرنے کی بجائے صحیح حالات کی کوریج کر کے اصل تناظر میں پیش کرنے کا راستہ اختیار کریں۔ جامعہ حفصہ کے آپریشن کی صورت حال کی آڑ میں وزیر اعظم کی طرف سے ملک بھر کے دینی مدارس کے خلاف دھمکی آمیز بیان پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اندازہ ہوتا ہے کہ اسلام آباد کے خصوصی حالات کی آڑ میں پورے ملک میں دینی مدارس کے خلاف کسی مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے، جس کی تائید ان اطلاعات سے بھی ہوتی ہے کہ کل سے ملک کے مختلف شہروں میں دینی مدارس کے از سر نو کوائف طلب کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے، دینی مداوس کے منتظمین کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور انہیں بلاوجہ پریشان کیا جا رہا ہے۔

یہ اجلاس وزیر اعظم کے اس دھمکی آمیز بیان کو مسترد کرتے ہوئے اعلان کرتا ہے کہ دینی مدارس کی آزادی، خود مختاری اور جداگانہ تعلیمی تشخص کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور اس کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ملک بھر کے دینی مدارس سے اپیل کی کہ وہ کسی پریشانی اور خوف میں مبتلا نہ ہوں اور پورے اعتماد اور حوصلے کے ساتھ اپنا کام جاری رکھیں، اس کے ساتھ ہی یہ اجلاس اس امر کی یاد دہانی ضروری سمجھتا ہے کہ باہمی طے شدہ فیصلے کے مطابق کسی بھی دینی مدارس کے بارے میں اگر حکومت کو کوائف مطلوب ہیں تو وہ متعلقہ وفاق سے رجوع کرے اور براہ راست کسی مدرسے سے کوائف طلب نہ کرے۔

یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ جامعہ فریدیہ اسلام آباد سے سرکاری فورسز کو فوری طور پر ہٹایا جائے اور معمولی تعلیمی سرگرمیوں میں حائل تمام رکاوٹوں کو ختم کر کے اساتذہ اور طلبہ کو آزادی کے ساتھ اپنا کام کرنے کا موقع دیا جائے۔ نیز یہ اجلاس خبردار کرتا ہے کہ جامعہ حفصہ ''ایک دینی درس گاہ ہے، جس کے منتظمین کی کسی غلطی کی سزا مدرسے کو دینے کی بات قبول نہیں کی جائے گی اور جامعہ حفصہ کی جگہ پر کوئی اور ادارہ تعمیر کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کی شدید مخالفت کی جائے گی، اس لیے یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ ایک تعلیمی ادارے کے طور پر جامعہ حفصہ کی حیثیت بحال کر کے، وہاں معمول کی تعلیمی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

لال مسجد اور جامعہ حفصہ کے آپریشن میں طوالت کو تشویش ناک قرار دیتا ہے کہ یہ وقفہ وہاں سے لاشوں کو غائب کرنے اور اسلحہ و دیگر معاملات کے حوالے سے اپنی مرضی کا ماحول قائم کرنے کے لیے کیا جا رہا ہے، تاکہ دنیا کے سامنے حکومت کی مرضی کے مطابق اس کی تصویر پیش کی جا سکیں۔

یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ نعشوں اور زخمیوں کے بارے میں غیر جانب دار حلقوں کی تصدیق کے ساتھ صحیح کوائف قوم کے سامنے لائے جائیں، کیونکہ مسلمہ طور پر غیر جانبدار حلقوں کی تصدیق کے بغیر حکومت کے یک طرفہ اعلانات و اعداد و شمار کو اس سلسلے میں قبول نہیں کیا جائے گا۔

اس الم ناک سانحہ کے سلسلے میں قوم کے جذبات سے پوری طرح آگاہ ہیں اور اس میں مکمل طور پر ہم آہنگ ہیں اور ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ اس سلسلے میں تیرہ جولائی کو ملک بھر میں یوم احتجاج منایا جائے گا، علما کرام خطبات جمعہ میں لال مسجد کے خلاف مسلح آپریشن کی مذمت کریں گے اور مختلف مقامات پر، پرامن طور پر قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کریں گے، جب کہ ملک کے اہم شہروں میں وفاق المدارس کے تحت تحفظ مدارس دینیہ کنونشن منعقد کیے جائیں گے۔ جس کے تحت سولہ جولائی بروز پیر اور انیس جولائی جمعرات کو اسلام آباد، چھبیس جولائی جمعرات پشاور اور دو اگست جمعرات کراچی، نو اگست بروز جمعرات کوئٹہ اور اٹھائیس جولائی مظفر آباد میں، ان کنونشنوں سے اکابر علما کرام اور زعما خطاب کریں گے اور دینی مدارس کی آزادی، خود مختاری اور جداگانہ تشخص کی جدوجہد کے سلسلے میں اہم اعلانات کیے جائیں گے۔

☆☆☆

اعلان

امام و خطیب مسجد الحرام شیخ عبدالرحمان سدیس نے اسلام آباد میں وفاق المدارس کی طرف سے دیے گئے استقبالیے میں جو تقریر کی تھی اس کا متن و ترجمہ بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر اس شمارے میں شامل اشاعت نہیں ہو سکا، ان شاء اللہ اگلے شمارے میں اسے شائع کر دیا جائے گا۔ (ادارہ)